کلیسیاء کی رہنمائی کون کر رہا ہے؟

(کولن وِن فیلڈ)

مزید رابطہ کے لئے:

ندیم بشیر

نیو لائف اینڈ ریجوئس منسٹری

چک نمبر 281 ج ب دوا کھڑی

تحصیل گوجرہ، ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

پنجاب، پاکستان

فون نمبر 0092-301-6514281

ویب سائٹ: http://nlrm.webnode.com

ای میل: nlrmpk@yahoo.com

تعارف

"جتنے خدا کے روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وُہی خدا کے بیٹے ہیں" (رومیوں 8:14)

کلام میں کہیں بھی یہ تجویز نہیں کیا گیا کہ روح کی ہدایت میں ہونا ایک اختیار ہے۔ یا تو ہمارے ذہن ہمارے جسم کی باتوں میں لگ جائیں جو موت لاتی ہیں یا پھر ہمارے ذہن روح کی باتوں میں لگ جائیں جو کہ زندگی اور امن لاتی ہیں۔ (رومیوں 17_8:15)

اگرچہ ہم یہ اعلان کرتے ہیں کہ یسوع ہمارا خداوند ہے لیکن حقیقت میں وہ ہمارا خداوند اُس وقت تک نہیں ہوتا جب تک ہم اپنے خدا کے روح کی ہدایت میں نہیں ہوتے اور اُس جگہ پر نہیں ہوتے جہاں سے ہم اپنے چرواہے کی آواز کو سُنیں ہمیں یسوع کو بلال دینے اور اپنے آپ پر اُتارنے کے لیئے روح القدس کی ضرورت ہے جو بدلے میں ہمیں آسمانی باپ کی مرضی میں لے جائے گا۔ یسوع نے کہا کہ "صرف یہ کہتے رہنا کہ " اے خداوند، اے خداوند" ہمیں آسمانی بادشاہت میں نہیں لے جائیں گا بلکہ خدا کی مرضی میں کُچھ کرنا (متی 7:21)

یسوع کی کلیسیاء جو کہ اُس کا بدن ہے وہ کمزور اور حصوں میں بٹا ہوا لگتا ہے۔ یسوع نے جو فتح اپنی صلیب اور قیامت پر پائی اُس کے ظہور کو پانا بہت مشکل ہے۔ یسوع کا بدن بظاہر طور پر مفلوج ہے زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے اور فتح پانے کے ناقابل ہے۔ کیا چیز ہے جو اسکی فتح کو روکتی ہے؟ یہ کتابچہ اُس مسلہ کی وجہ کی نشاندہی کرنے کی کوشش کرتا ہے جس نے دو ہزار سال سے کلیسیاء کو گھیرا ہوا ہے۔ ماسوائے چند ایک مختصر اوقات کے جب خدا کے لوگ پوری چمک دمک کے ساتھ نمایاں ہوئے اور مسیح کے بدن نے دنیا میں اثر کیا ہو۔ شیطان نے ہمیشہ اس بات کو پُر یقین بنایا کہ کلیسیاء جب بھی دوبارہ بحی اٹھنے کی کوشش میں آگے بڑھے اُسے دوبارہ واپس اُسی جگہ لے جائے جہاں وہ مفلوج ہو جائے۔

جیسے ہی ہم اس کتاب کے مضمون کی طرف بڑھتے ہیں تو ہم سمجھ بوجھ کی کمی کی وجہ سے پریشان ہو جاتے ہیں۔ یہ مسیحی مذہب اب ایک ایسا مذہب ہے جو کہ زندگی اور طاقت سے خالی ہے اور سچی مسیحیت سے بھی خالی ہے۔ حقیقت میں! اصل مسئلہ مخالف مسیح کی روحیں اور وہ مذہب جو کہ شیطان استعمال کرتا ہے تا کہ کلیسیاء کو زنجیروں میں جکڑ دے۔

ہم کلیسیاء ان تمام چیزوں کی وجہ سے آسانی دھوکے میں آجاتے ہیں کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ مذہبی اپنے جسم کے دائرے کے اندر رہنا یہ سب کُچھ کافی آسان ہے جبکہ اصل چیز کیطرح دکھائی دینے مذہب بھی نقل یا جعلی پیدا کر سکتا ہے۔

جیسا کہ ہم خداوند کی آمدِ ثانی کے وقت قریب ہیں۔ کیا یسوع کا بدن ان زنجیروں سے آزاد ہوگا؟ ہے کہ ضرور ہوگا تا ہم اس کو حاصل کرنے کے لیئے ہمیں روح القدس کی ضرورت ہے کہ وہ ہمیں امتیاز یا پہچان اور سمجھ بوجھ دے کیونکہ ان سب کے جوابات خدا کے علم اور یسوع مسیح کے مکاشفہ آئیں گے جو کہ ہمیں صرف روح القدس ہی دے سکتا ہے۔

پس یہ کتابچہ نہ صرف مسئلہ کی نشاندہی کرتا ہے بلکہ پڑھنے والے کی روح القدس کی خدمت گذار رہنمائی کرتا ہے جو کہ بطور ایک استاد کے اور ایسے شخص کہ جو ہمیں یقین دلاتا ہے کہ ہم مسیح کا بدن بالکل ٹھیک طرح سے اپنے سر کے ساتھ جڑے ہیں کو کہ خداوند یسوع مسیح ہے صرف اس طرح میں یسوع ہمارا بادشاہ ہو سکتا ہے۔

کلیسیاء کی رہنمائی کون کر رہا ہے؟

(کولن وِن فیلڈ)

سبق نمبر 1

کون کلیسیاء کی رہنمائی کر رہا ہے؟

تمہارا رہنما کون ہے؟

کون تمہارا رہنما ہے اور تم کس سے رہنمائی لے رہے ہو؟ کسی کو تم ہادی (رہنما) نہ کہو کیونکہ تمہارا ہادی ایک ہی ہے یعنی مسیح (متی 23:10) لیکن کلیسیاء میں یہ نظام مکمل طور پر نظر انداز ہوتا ہوا لگتا ہے۔ تاہم وہ جو اپنے آپ کو رہنما کہتے ہیں وہ کلام پاک میں سے اپنا مقام واضح کریں گے اور وہ جو

مسیحی تنظیمیں۔

جب ہم مختلف مسیحی تنظیموں پر نظر دوڑاتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ وہ تمام ایک ہی طرز پر بنی ہوئی ہیں۔ چاہے ہم دیکھیں Pentecostal , Baptists , presbyterian , the Catholic Church Angeican Church, House Church جو کہ نئی نئی بنائی گئی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ یہ تمام بنیادی طور پر ایک جیسے ڈھانچے پر بنائی گئیں ہیں۔

ایک صحیح اور کتاب مقدس کے مطابق کلیسیائی حکومت کیلئے یہ کوشش بہت زیادہ دُکھ اور بھاری قیمت کے بغیر نہیں ہیں۔ باوجود اس کے ہم جو کہ مسیح کا بدن ہیں ہم نے موڑ طور پر اُن آدمیوں کو بٹایا نہیں ہے جو کہ بطور رہنما ہیں تا کہ ہم مسیح کو اُسکی صحیح جگہ دے سکیں۔

کچھ کلیسیائی ڈھانچے اس لحاظ سے مسیح کے الفاظ کو جاننے کی کوشش کرتے ہیں اور وہ کچھ آدمیوں کو بطور رہنماؤں کے اُنکی مذہبی جگہوں سے ہٹا چکے ہیں جنہوں نے روح القدس کے کام کو صحیح طور پر تسلیم نہیں کیا تھا۔ یا تو کلام پاک کو صحیح مقام دیا جائے جو کہ روح القدس کی رہنمائی کی وجہ سے ہو بانسبت انکے جو روح القدس کی رہنمائی میں ہوں بجائے اس کے وہ آدمی ہوں جنکی روح اور جسم بدروحوں سے چلائے جاتے ہوں جس سے وہ روح القدس کی رہنمائی کو جھٹلاتے ہیں۔

نام کتاب: کلیسیاء کی رہنمائی کون کر رہا ہے؟

مصنف۔ کولن وِن فیلڈ

مترجم۔ ندیم صدیق

کمپوزنگ: شکیلہ ندیم

سنیل لطیف

معاوّن۔ ندیم بشیر

نظر ثانی۔ منیر بشیر

تعداد:۔۔۔۔۔۔۔۔۔ 500

پہلا ایڈیشن۔۔۔۔۔۔۔۔ 2010

ہمارا مسئلہ صرف آدمیوں کو بطور اپنا رہنما بٹانا ہی نہیں بلکہ حقیقت میں روح القدس کی رہنمائی میں چلنا ہے

کرشماتی انقلاب:

1950 کے وسط Charismatic Ecumenical Renewal کو جانا گیا کہ اُن مذہبی گروہوں کے پیدا ہونے کا سبب جنہوں نے روح القدس کا بپتسمہ دینے کا موقع دیا۔ اس Charismati Movement نے موجودہ مذہبی گروہوں کو چیلنج نہیں کیا بلکہ ایمانداروں میں روح القدس کی بھرپوری کی حوصلہ افزائی کرنے کی کوشش کی اور اُس کے نتیجہ میں ہم نے اسی مشن یا گروہ میں رہتے ہوئے روح القدس سے رہنمائی پائی۔

تاہم جب روح القدس کی نعمتوں کو سراہا گیا اور بہت سی منتخب ہوئیں اور روح القدس کے بطور ایک استاد اور رہنما کے خدمت گزاری اور کام پر بہت زور دیا گیا کیونکہ یہ احساس کہ آدمیوں کو ہمارے استاد یا رہنما نہیں ہونا چاہیے یہ پہلے اتنا زیادہ سراہا نہ گیا تھا۔

اسی کی وجہ سے آدمیوں کے گروہ اُسی جگہ پر ہیں اور قائم ہیں۔ حتی کہ جو نئے مذہبی گروہ ہیں وہ بھی خدا کے لیے بنائے جاتے ہیں نہ کہ خدا سے بنائے جاتے ہیں۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ یہ عام طور پر اُسی ایک طریقہ کار کے تحت بنائے جاتے ہیں۔

ابتدائی کلیسیاء

کچھ کلیسیائی تاریخ دان شناخت کرتے ہیں کہ ہمارے الیہ کا آغاز اگنیٹس (ignatius) سے ہوا جو یوحنا رسول سے ایمان لایا تھا۔ جس نے 115 عیسوی میں (Antioch) انطاکیہ کو سات خطوط یہ کہہ کر لکھے کہ یہاں کلیسیاء میں کوئی بادشاہوں کی طرح کا بشپ ہونا چاہیے۔ ایک بشپ ان سب کے اُوپر ہو اور وہی اچھے اور بُرے کا فیصلہ کرے۔ یہاں ہم ایک آدمی کو روح القدس کی جگہ کام کرتا ہوا دیکھتے ہیں۔

جو کچھ اچھا دکھائی دیتا ہے غالباً وہ اچھے مقاصد بھی رکھتا ہو۔ حقیقت میں وہ کلام مقدس کے خلاف ہوتا ہے۔ اگر ہم روح القدس کی خدمت گذاری کو خود سے دور کر دیں تو ہم اچھے اور بُرے میں تمیز نہیں کر سکتے یا روح میں نہیں چل سکتے۔

ignatius اگنیٹس کے قوانین کے مطابق خدا کا عشائیہ بشپ کی موجودگی کے بغیر ممنوع ہے اُس نے کہا

کلیسیاء میں اس (عشائیہ) کے متعلق بشپ کے بغیر کسی کو بھی کچھ نہیں کرنا چاہیے،

تاہم یہ اس مسئلہ کا بالکل آغاز نہ تھا کیونکہ یوحنا نے لکھا ہے کہ وہ جوان میں سے پہلوٹھا ہونا چاہتا

2:18-19) ہمیں پہچاننے کی ضرورت ہے کہ مسئلہ حقیقت میں مخالفِ مسیح کی روح کی وجہ سے ہی ہے۔

مخالفِ مسیح کی روح۔

لفظ مخالفِ مسیح، عام طور پر اُس آدمی کے متعلق ہے جو آخر وقت میں اُٹھ کھڑا ہوگا اور

اُسکو ساری دنیا پوجے گی اور وہ دوسرے لفظوں میں ایک حیوان، کہلائے گا۔ مکاشفہ 13 باب میں، "سَو گنا کا

مُحشن" دوسرا تھسلنکیوں 2:3 اور پیغمبروں والا، دانی ایل 7,8,11 ابواب میں دیکھیں۔

اگرچہ یہ لفظ مخالفِ مسیح کو ان تمام القابات کو اکٹھا کرنے کیلئے اختیار کیا گیا ہے اُس آدمی جو ایمانداروں کے

خلاف ہوگا لیکن لفظ مخالفِ مسیح یوحنا کے تین خطوط کے علاوہ اور کہیں بھی کلامِ پاک میں موجود نہیں ہے۔

یوحنا حوالہ دیتا ہے مخالفِ مسیح اور مخالفِ مسیح کی بہت ساری روحوں کا اور وہ سب کچھ ہمیں بتاتا ہی

رہتا ہے جس سے ہم اُن روحوں کے خلاف کھڑے ہو سکتے ہیں یوحنا یہاں پر اشارہ کرتا ہے اُن کی طرف جو

مسیح کے ہوئے ہیں اور بتاتا ہے کہ ہم نے ان کو مقدسین سے مسح کیا ہے اور ہم تمام باتیں جانتے ہیں (پہلا

یوحنا 2:20)۔

وہ اس کی وضاحت کرتا ہے کہ مسح، جو کہ اُس سے حاصل کرتے ہیں ہمارے اندر ہی رہتا ہے اور

ہمیں کسی دوسرے سے ان تمام چیزوں کے بارے میں جاننے کی ضرورت نہیں ہوتی اور یہی سچ ہے نہ کہ

جھوٹ (پہلا یوحنا 2:27)۔

بہت سے ایماندار کلام کے ان حصوں کو زبردست طریقے سے سمجھتے ہیں۔ کیونکہ وہ مسح کے بدن میں

ہونے اور سکھانے کی خدمت گزاری کو اچھی طرح سے جانتے ہیں تاہم یرمیاہ نے عہدنامے کے لحاظ

سے پیشن گوئی کی اور وہ اپنے اپنے پڑوسی اور اپنے اپنے بھائی کو یہ کہہ کر تعلیم نہیں دیں گے کہ خداوند کو پہچانو

کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک وہ مجھے پہچانیں گے کہ خداوند فرماتا ہے' (یرمیاہ 31:34)

ہم کو یہ محسوس کرنے کی ضرورت ہے کہ جو کوئی بھی کیوں نہ ہو وہ اصل میں اُستاد نہیں ہو سکتا۔ جب اُس چیز کو

خواہ وہ بکلیساء کیلئے خدمت گزاری کی نعمت ہی کیوں نہ ہو وہ اصل میں اُستاد نہیں ہو سکتا۔ جب اُس چیز کو

جو سکھائی جاتی ہے اُس اُستاد سے نہیں لیتے جو روح القدس ہے اور اُسے اپنی روحوں پر عیاں نہیں کرتے ہم

صرف ذہنی رضامندی اور دماغی سمجھ بوجھ ہی حاصل ہیں۔

مسیح اور مخالفِ مسیح '

لفظ "Christ" کرائسٹ "یونانی ہے اور "Messiah" مسیح "عبرانی ہے جس کا

مطلب ہے مسح کیا ہوا۔ یسوع مسح کیا ہوا ہے۔ جب ہم دوبارہ پیدا

ہوتے ہیں اور ایک نئی مخلوق بن جاتے ہیں تو ہم مسح میں جلال کی ایک اُمید کو دریافت کرتے ہیں۔

(کلسیوں 1:27) مسیح کے ساتھ مصلوب ہو کر تو پھر مزید میں نہیں رہا بلکہ مسیح ہی رہا جو میرے اندر ہے

۔ (گلتیوں 2:20) پولوس ہمیں بتاتا ہے کہ اگر ہمارے پاس مسح کی روح نہ ہو تو ہم اُس کے ساتھ تعلق

نہیں رکھ سکتے اور اگر مسح ہمارے اندر ہے تو ہماری روح اُسکی راست بازی کی وجہ سے زندہ رہتی ہے (

رومیوں 10-8:8) اس طرح سے ہم دیکھتے ہیں کہ ہم نے مسح لیا ہے اور وہ ہم میں گواہی دیتا ہے

۔ (پہلا یوحنا 5:10) جیسے کہ یوحنا شاہت کرتا ہے مخالفِ مسیح کی روحوں کی اور وہ واضح کرتا ہے مسح کے اندر

ہونا اور مسح کیا ہوا جو کہ ہمارا یقینی تحفظ ہے کیونکہ وہ ہمیں بتاتا ہے کہ وہ (مسح) جو تمہارے اندر ہے وہ اُس سے

بڑا ہے جو دنیا میں ہے۔ (پہلا یوحنا 4:4) وہ ہمیں بتاتا ہے کہ یہ مسح ہمارے اندر رہتا ہے اپنی روح کے

ذریعے جو اُس نے ہمیں دی ہے۔ (پہلا یوحنا 3:24) اسی لیے ہم کو روحوں جانچ کے لیے اُکساتا ہے۔

(پہلا یوحنا 4:1) (Antichrist) مخالفِ مسیح کا مطلب "مسیح کے خلاف" یا "مسیح کی بجائے" یا "مسیح کے

بجھیں میں یا ایک نقلی ہو سکتا ہے۔

پہلا یوحنا 4:1 میں یوحنا نے جھوٹے نبیوں کا تعلق مخالفِ مسیح کی روحوں سے جوڑا ہے اور ہم جانتے ہیں بہت

سے جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہونگے اور بہت سے معجزات اور عجیب کام خداوند کے آنے سے

پہلے دکھائیں گے تا کہ گمراہ کریں (کیونکہ اُنکا یہی مقصد ہے) اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی (متی

24:24) جیسا کہ ابتدائی کلیسیاء نے دیکھا کے مخالفِ مسیح کی روحیں آزاد ہوئیں اسطرح سے اُنکو بہت سے

لوگوں کو گمراہ کرتے ہوئے دیکھا جاتا ہے (متی 24:11)

مسیح کو تسلیم نہیں کرتی بلکہ آدمیوں کی رہنمائی کو اُسکا متبادل بناتی ہے جو جو کے نئے عہد کے تحت خدا کے

حکم کے مخالف ہے۔

نیا اور پُرانا عہد۔

یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ خدا کا حکم پرانے عہدنامے میں نئے عہدنامے کی بہ نسبت مختلف ہے۔ پرانے عہد

کے تحت خدا کے لوگ روح میں دوبارہ پیدا نہیں ہوتے تھے اس لیے وہ روح القدس میں چلنے کے نا قابل ہو

تے تھے۔ خدا بات کرتا تھا اور اپنے لوگوں (اسرائیل) سے نبیوں، باد شاہوں اور کاہنوں کے ذریعے سے

ملاقات اور بات کرتا تھا۔ خدا کا پرانا حکم اُس دنیا کو دکھاتا ہے جس میں مذہبی گروہوں میں آدمی رہنا ہوتے

تھے۔

تاہم نئے عہد کے تحت خدا کا حکم مختلف تھا۔ اب آدمی اور خدا کے درمیان میں کاہن نہیں تھے کیونکہ اب تمام

ایماندار کاہن ہیں (پہلا پطرس 2:9) نئے عہد کے تحت صرف ایک ہی بادشاہ ہے اور ایک ہی واحد آقا ہے

یسوع مسیح۔ ہم سب بھائی ہیں۔ (متی 23:8)

گنتی باب 16 میں ہم پڑھتے ہیں جہاں پر قورح نے پرانے عہد کے خلاف بغاوت کی یہ

شکایت کر کے کہ موسیٰ اور ہارون نے اپنے آپ کو اسمبلی میں ایک اعلیٰ گدی دیدی ہے۔ لیکن یہ مذہبی حکم اُس

وقت خدا نے خود دیا تھا۔ یہ بغاوت خدا کے دُرست حکم کے خلاف چیلنج تھی۔ اب خدا کا نیا عہد اس کے بالکل

مخالف ہے اُس (خدا) کا درست حکم یہ ہے کہ ہم سب کا ایک ہی سطح پر ہونا چاہیے۔ یہود اہ غدار کرتا ہے'

فسوں سے ہم پر اگر قورح کی طرح مخالفت کرتے ہیں' (یہوداہ 11) اس کا مطلب نہیں کہ ہمیں رہنماؤں کو

تسلیم کرنا چاہیے لیکن ہمیں یقین کرنا چاہیے کہ خدا کا دُرست حکم برقرار ہے۔

کہانت کا نظام: ہاں/نہیں

کاہنوں کے نظام کا حصہ ہونا بُرا نہیں ہے۔ اس دنیا کے اندر جس میں ہمارے خداوند نے ہم کو

اس شرط کے کے ساتھ رکھا ہے کہ ہم اس کے اندر ہیں لیکن اس کے نہیں ہیں ہم کاہنوں کے حوالے کریں (رومیوں 13)

گروہ کا حصہ ہیں اور ہم کو تحریک دی جاتی ہے کہ ہم اپنے آپ کو ان حکام کے حوالے کریں (رومیوں 13)

تاہم جب یہ کلیسیاء پر آتی ہے تو یسوع نے فرمایا کہ غیر قوموں کے حکمران اُن پر آقا ہیں اور ان میں بڑے

بزرگ ان پر اختیار رکھتے ہیں۔ لیکن تمہارے درمیان میں ایسا نہیں ہوگا تم میں سے جو کوئی بڑا ہونا چاہے

پہلے اُسے تمہارا خادم بننا چاہیے۔ (متی 26-20:25) کلیسیاء میں مقام کے لحاظ سے اختیار کا استعمال

نہیں ہونا چاہیے۔

یسوع ہمیں بتاتا ہے کہ ربی مت کہلواؤ کیونکہ تمہارا ایک ہی اُستاد ہے اور تم سب بھائی ہو۔ یسوع نے کہا کہ

زمین پر کسی کو باپ مت کہو کیونکہ تمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمان ہے۔ اور نہ ہی رہنما کہلواؤ کیونکہ تمہارا

ایک ہی رہنما ہے جو یسوع ہے۔ جو کوئی اعلیٰ بننا چاہے گا وہ ادنیٰ ہوگا اور جو کوئی خود ادنیٰ بنائے گا وہ اعلیٰ ہو جا

ئے گا۔ (متی 12-23:8) (یہ بات دھیان میں رہے کہ انجیل کے King James version

نے اس پیراگراف کا اس قدر غلط ترجمہ کیا کہ اس کے معنی اور اہمیت ہی ختم ہو گئی)

اس لیے ہم دیکھتے ہیں کہ ہم سب بھائی ہیں اور یسوع مسیح کی کلیسیاء کا حصہ ہیں جس میں کاہنوں کا نظام نہیں

ہے جہاں کسی ایک آدمی سے دوسرے آدمی پر کوئی اختیار نہیں اترتا لیکن یہ اُس کلیسیائی حکومتی گروہ کے خلاف

ہے جو کہ بہت سے مذہبی گروہوں کو رکھتا ہے وہ یہ یقین رکھتے ہیں کہ یسوع اُن گروہوں کا بااثر سردار نہیں

ہے۔ اگرچہ کہ وہ جو آدمیوں کے گروہوں سے متعلق ہیں وہ اُس کو اپنا سردار کہہ سکتے ہیں وہ (خدا) بااثر اُنہی

کے لیئے ہو سکتا ہے جو روح میں چلتے ہیں۔

وہ جو اپنے آپ کو بطور رہنما دیکھتے ہیں۔ اس غلطی کے اثرات کو پہچاننے کی کوشش نہیں کرتے کیونکہ وہ اپنے

آپ کو آدمیوں کے اختیار سے زیادہ تر آزاد رکھتے ہیں موجودہ سالوں میں بہت سی تعلیم نے اس غلطی پر زور

دیا ہے کہ اگر تم اپنے آپ کو حکام بالا کے مطیع نہیں کرتے تو تم باغیوں میں ہو۔ یہی تو وہ غلطی ہے جو کلیسیاء کو

زنجیروں میں جکڑے رکھتی ہے۔ مسیح کے جسم کے ارکان کو روح القدس کی رہنمائی میں چلنے سے اسطرح

باز رکھتی ہے کہ خطا کی روحوں میں امتیاز کرنے کا قابل بناتی ہے اور دھوکے کھانے کیلئے کھلا چھوڑ دیتی

یونانی لفظ Kathegete کا معنی بھی mastar یا leader ہے اسکا مطلب suide بھی ہے۔

وہ جو کہ موجودہ کلیسیائی نظام کو بچانے کی کوشش کرتے ہیں وہ اکثر ہی عبرانیوں کے خط کا حوالہ دیتے ہیں

جہاں ہر ایک یونانی لفظ "Hegomai" لکھا ہے جس کے معنی lead to کے ہیں اور بعض اوقات to

rule کے معنی بھی ہیں King James versi ہیں۔ (عبرانیوں 13:7,17,24)۔

عبرانیوں 13:7 میں ہم بتایا جاتا ہے کہ ہم اُن کے ایمان کی نقل کریں جو ہماری رہنمائی کرتے ہیں۔ جو

king james version میں ہے کہ وہ جو تمہارے اُوپر حکومت کرتے ہیں۔

عبرانیوں 13:17 میں مصنف خط میں ہمیں بتاتا ہے کہ تم اُسکی فرمانبرداری کرو جو تمہاری رہنمائی کرتے

ہیں اور اُنکے تابع رہو کیونکہ وہ تمہاری روح کی طرح تمہیں دیکھتے ہیں۔ یہاں پر King James

Version انجیل پھر سے کہتی ہے کہ ہمیں اُن کی پیروی کرنی ہوتی ہے جو ہمارے اوپر حکومت کرتے ہیں

اور یہاں پر یہ ان لوگوں کی تابعداری کے خیال پر زور دیتی ہے جو ہمارے اوپر اختیار رکھتے ہیں تاہم لفظ

Obey فرمانبرداری کرنا' یونانی میں لفظ peitho ہے اور اس کے معنی "to persuade" آمادہ کرنا یا

ترغیب دینا کے ہیں اور فرمانبردار یا اختیار کے تابع ہونے سے نہیں بلکہ ترغیب اور آمادگی سے ہوتی ہے

۔ (vines Dictionary of Bible word)

وہ بھائی جو زیادہ تجربہ کار اور بڑے ہیں اور اس دوڑ میں وہ ہماری رہنمائی کر رہے ہیں اُنہیں کم

تجربہ کار لوگوں کی روحوں کی دیکھ بھال کرنی ہے اور کبھی بھی اُنہیں اس طرح سے مخاطب نہیں کرنا چاہیے کہ

جیسے ان کی زندگیوں میں تم یسوع کی جگہ پر ہو یا اُن کی زندگیوں پر تم حکمرانی کرتے ہو یا اپنے مقام کی وجہ

سے اختیار جتاتے ہو جو حقیقت میں اُن کے پاس نہیں ہے king james version ہمیں یہ بتاتی

ہے کہ وہ تمہارے اُوپر ہیں اُن تمام کو سلام کرو یہاں پر ایک اسم صفت "Hegomai" ہے جس کے معانی

"وہ تمہاری رہنمائی کرتے ہیں" اور اس کا اسم "Leader" رہنما ہے جو کہ یسوع کی تعلیم کے متضاد ہے۔

بہت ساری غلطیاں Adjectives (اسم صفت) کو بطور Nouns (اسم) ترجمہ کرنے سے ہوتیں ہیں

۔

آخر میں ہم ایک یونانی لفظ proistemi پاتے ہیں جس کا معنی to stand before (سامنے

کھڑے ہونا) یا preside (پیش ہونا) ہے جو کہ King James Version کے مطابق to

rule (حکمرانی کرنا) کے معانی دیتا ہے۔ دوبارہ سے یہ ایک اسم صفت ہے اور اُن بھائیوں کے بارے

میں بیان کرتا ہے جو رہنمائی کرتے ہیں یا آگے ہیں۔ یہ ہو سکتا ہے عام طور پر رہنمائی کرنا یا کسی جلوس یا گروہ

کی رہنمائی کرنا ہو۔ کیونکہ کسی بھی اجلاس میں خدا کے حکم کا ہونا درست ہے اس لیے ہمارے پاس ایک بھائی

ہو جو پیشوائی کرے نہ کہ سب کو قابو کرے بلکہ خدا کی پیشوائی کا یقین دلائے جو آدمیوں میں کام کرتا ہے اور

قائم رہتا ہے اور عبادت کو شیطان سے خراب ہونے سے بچانے کا یقین دلاتا ہے یہی کام بزرگوں کا ہے وہ

گروہ (گلہ) کے اُوپر نہیں بلکہ گلہ کے اندر ہوتے ہیں اور اُس کی رہنمائی میں ایک مستقل مقام کے طور پر

نہیں بلکہ ضرورت کے وقت کام کرنے والے کے طور پر یہ بزرگوں کو گلہ کے اُوپر جگہ نہیں دیتا بلکہ حقیقت میں

بزرگوں کو یہ یقین دلاتا ہے کہ یسوع ہی ہر ایک ایماندار سے بالاتر ہے اور انہیں چاہیے کہ وہ خداوند کو مختلف

مذہبی گروہوں کے رہنماؤں سے کیا جاتا ہے اب یہ وقت ہے کہ کلیسیا کے اندر بزرگوں کے کام کو ٹھیک

کیا جائے۔ یہ آسان تو نہیں ہے کیونکہ وہ بہت سے آدمیوں کی رہنمائی میں چلتے ہیں بجائے اس کے کہ وہ

سیکھیں کہ کیسے خداوند ان سے ذاتی طور پر بات کرتا ہے اور رہنمائی میں چلاتا ہے۔

مذہبی گروہ یا جماعتیں۔

ہر مذہبی گروہ اپنے طرز کے مطابق جو کوئی بھی اپنا نام رکھتا ہے وہی اصل میں

Denomination کہلاتا ہے ایک واحد نام جو کہ ایک سچی کلیسیا کے اوپر ہونا چاہیے وہ ہے یسوع مسیح!

کیونکہ ہم یسُوع کی کلیسیا ہیں جبکہ ہم خاص ایمانداروں کے گروہ کو بطور کلیسیا بیان کر سکتے ہیں جو کہ ہیں جو

کہ ایک خاص جگہ پر یا کسی کے گھر پر مل کر رہتی ہے۔ یہ ایک مظہر ہے نہ کہ اُنکا نام ہے۔ وہ کلیسیا جو یوحنا کے

گھر پر ملکر بنتی ہے وہ یوحنا کی کلیسیا تو نہیں ہے بلکہ وہ تو ایک بدن کا حصّہ ہے جو یوحنا کے گھر پر جا کر ملتا ہے۔

St. Azusa Mission کا لگا دیا۔ روح القدس اُس روز کسی اور جگہ چلا گیا۔ Fank

Bartleman کا خیال تھا کہ خدا گروہی روح کو پسند نہیں کرتا بلکہ خدا تو ایک راستہ چاہتا ہے جس کے

ذریعے وہ دُنیا کو بشارت دے۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جسے وہ ایک متعصب گروہ کے ساتھ عمل نہیں کر سکتا اُس

چشم دید گواہ نے اُس موقع پر لکھا کہ "خدا کے لوگوں کو مذہبی بزرگوں کے نظام سے آزاد ہونا چاہیے۔"

رکنیت۔

موٹے طور پر ہر کسی مذہبی گروہ کا حصہ یا رکن بننے کیلئے یا نام والے گروہ کیلئے اپنی اطاعت اور

وفاداری ضروری طور پر دے دیں اپنی آپ کو آدمیوں کی جانی پہچانی رہنمائی کے ماتحت کرنے کا معاہدہ کریں

جب ہم دوبارہ سے پیدا ہوتے ہیں تو ہم یسوع کے بدن میں روح سے پیشمہ لیتے ہیں اور اُسکے

بدن کا حصہ ہے جس کا حوالہ افسیوں 4:5 میں ہے '' ایک روح سے ہم سب کو ایک بدن میں بپتسمہ دیا

گیا'' (پہلا کرنتھیوں 12:13) ہم جو کہ دوبارہ سے پیدا ہوئے ہم تو پہلے ہی ایک دوسرے کے ارکان ہیں

اور ایک دوسرے کی محبت میں حکم دیتے ہیں جیسے یسوع مسیح نے ہم سے محبت رکھی (ہمارے لئے اسکی محبت

اسکو مرنے کیلئے لے گئی)۔ حقیقت میں کسی بھی گروہ سے جُڑے رہنے کا وعدہ اُسکے لئے غلامی کا اثر لاتا

ہے۔ کسی سے وعدہ کرنے کو یسوع نے متی 5:37 میں ایک برائی کہا آئیں آپ کا بھی بیان لیں۔ (ہاں

یا نہیں)۔ ہمیں ایسی چیزوں سے توبہ کرنے کی ضرورت ہے اور یسوع نام میں اِس طرح کے وعدوں کو

ترک کر دینا چاہیے

معافی کو حاصل کر کے ہو سکتا ہے کہ وہ ہمیں بحال کر دے۔

روپے پیسے کا مقام۔

مستقل رہنمائی کو بڑھانے کیلئے کلیسیائی مذہبی گروہ اُنہیں معاوضہ ادا کرتے ہیں۔ یہ

رقم عام طور پر اُس دہ یکی سے آتی ہے جو کہ وہ لوگ دیتے ہیں۔ جو ان رہنماؤں کے تابع ہوتے ہیں۔ جبکہ وہ

یکی پرانے عہدنامے کے مطابق تھی اور خدا کے حکم کا حصہ تھی جو کہ فوری طور پر استقلال کہانت کو سنبھالنے

کیلئے تھی۔ نئے عہدنامہ میں دہ یکی کی کوئی تعلیم نہیں ملتی تاہم نئے عہدنامے میں

ہمیں کسی بھی دہ یکی دینے کے متعلق نہیں کہا بلکہ آزاد نہ طور پر دینے کیلئے کہا گیا۔ وہ یکی کو صرف اور صرف

پرانے عہدنامے کے کچھ حوالہ جات سے پشت پناہی حاصل ہے لیکن ہمیں پھر سے یہ بات محسوس کرنی

چاہیے کہ ہم پُرانے عہدنامے کو مکمل خیال کر لیں تو کلیسیا میں اسکے موجودہ عمل کے بارے میں حوالہ پیش کرنا

مشکل ہے۔ (استثناء 12:17,14:23,260:12)

اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہمیں اُنہیں کچھ بھی دینا چاہیے جو ہماری خدمت کرتے ہیں نہ ہی یہ کہ ہمیں خدمت

کرنی چاہیے کہ ہم نے رقم وصول کی ہے ہم نے مفت میں حاصل کیا ہے اور یسُوع کہتا ہے کہ ہمیں مفت میں

ہی دینا چاہیے۔ (متی 10:8) ہمیں بیل کے منہ کو باندھنا نہیں چاہیے یا منسٹری ورک میں خود سے اوپر جگہ

یا مقام نہیں دینا چاہیے جو اُنہیں اُن کاہنوں کی منادی بنادے جن کو دوسواں حصّہ (دہ یکی) کی ضرورت ہوتی

ہے۔

خدمت گزاری کی نعمتیں۔

افسیوں 4 باب ہمیں بیان کرتا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کو مسیح کی نعمت کے

پیمانہ کے مطابق جلال اور فضل دیا جاتا ہے اور وہ سب ان نعمتوں کو آسمانوں سے ہمارے لئے کچھ کو رسُولوں

کے طور پر، کچھ کو نبیوں، کچھ کو مبشروں اور کچھ کو خادموں اور استادوں کے طور پر ایمانداروں کو تیار کرنے

کیلئے اتارتا ہے۔ (آیت 7,11)۔

ہم سب ان خدمت گزاری کی نعمتوں کو پہچانتے ہیں لیکن سب سے بڑی خواہش اُنہیں خود پر

لگانے کی ہے اور اپنے آپ کو ان کے تابع کرنے کی ہے، ہمیں اپنے آپ کو اس اختیار کے تابع کرنا ہے۔ جو

روح کے دیے ہوئے الفاظ اور نعمت کی خدمت گزاریاں جو کہ روح القدس کر سکتا ہے لیکن اُنکے لیے ذاتی

طور پر نہیں کرتا، ایک عام شکل کا کلیسیائی ڈھانچہ مختلف مذہبی گروہوں میں مبشروں کو ان کے گروہوں کے

کی خدمت گزاری کو خراب کر دیتے ہیں جب ہم اُن کو اُنکی خادمانہ خدمت سے ہٹا کر انہیں ایک گروہ کے

اوپر آقا بنا دیتے ہیں جس کو وہ غلطی سے اپنی سمجھ لیتے ہیں۔

ان گروہوں کے مبشروں کی ملکیت کو صرف اسی طرح سے حاصل کیا جا سکتا ہے اگر گروہ ان کے اختیار کو

اپنے تابع کر لیں کچھ معاہدوں اور کنیت کے ذریعے سے ایک بار کوئی ایماندار اسطرح سے کر لیتا ہے تو پاسٹر

حقیقت میں اس ایماندار کو قابو کر لیتا ہے۔ اور اُس پر اپنا اختیار عمل میں لانے کے قابل ہو جاتا ہے۔ ایسی

صورت میں جب تابع داری میں ناکامی ہو تو اسے بغاوت کہتے ہیں لیکن یہ اختیار، تابعداری اور بغاوت

سب خدا کی باد شاہت اور کلیسیا میں خدا کے درست حکم کے خلاف ہیں۔

لفظ Minister (خدمت گزار) کا معنی "خادم" ہے خادم کی رہنمائی ایک خاص باہمی اصطلاح

ہے۔ ایک خادم رہنما جیسے کہ بہت سے مذہبی گروہوں میں پایا جاتا ہے مسیح کے بدن میں نہیں پایا جانا چاہیے

ایک خادم کو ایک خادم ہی ہونا چاہیے۔

مسیح نے سکھایا ہے کہ سب سے بڑا وہ خادم ہوگا جو اپنے بھائیوں کے پاؤں دھوتا ہے اور بلا معاوضہ کام کرتا

ہے اور کوئی اختیار نہیں جتاتا کیونکہ ایک خادم اصل معنوں میں کوئی اختیار نہیں رکھتا۔

دوسری خدمت گزاری کی نعمتیں مثلاً مشنران بعض اوقات اُن کو کلیسیاؤں میں پاسٹر کی جگہ دی جاتی ہے حتی

کہ ان کو جو نعمت ملی ہوتی ہے وہ پاسٹر والی نہیں ہوتی۔ اس طرح سے ہم پوری طرح سے منسٹری (خدمت

گزاری) کو تباہ کر دیتے ہیں اور بہت سے لوگوں کو مسیح کے ہوئے کہتے ہیں۔ ہمیں ان آدمیوں کو لقب اور

مقام کی غلامی سے آزاد کرنے کی ضرورت ہے اور انہیں ایک بار پھر سے خداوند یسوع مسیح کی سرداری میں روح

القدس کی رہنمائی میں چلنے اور اُسے استعمال ہونے کی اجازت دینی چاہیے۔

سبق نمبر 2

پس سربراہ کون ہے؟

میں اپنی کلیسیاء بناؤں گا اور عالمِ اَرواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئینگے۔ متی 16:18

سربراہ کون ہے؟

یسوع نے کہا کہ اپنی کلیسیا بنائے گا پس ہم یقین کر سکتے ہیں کہ وہ ایسا ضرور کریگا اور شیطان کی اُس کو روکنے کی کوشش کامیاب نہ ہوگی۔ تاہم اگر ہم جو دوبارہ سے اُسکی کلیسیا میں پیدا ہوتے ہیں (جو کہ اُس کا بدن ہے)۔ دوسروں کو سردار بناتے ہیں تو ہم یسوع اور ہمارے درمیان آدمیوں کو لاتے ہیں۔ اور ہم یسوع کو ہمارا مکمل طور پر سردار اور ہمارا خداوند بننے سے روکتے ہیں۔

اِس کے اثرات چھوٹے یا بڑے ہونے کے باوجود ہماری روحانی طرز پر بہت تباہ کن ہوتے ہیں۔ ہم پر اسکے اثرات کی شدت کا انحصار مخالف مسیح کی روحوں ہر اور اُس مذہب پر ہے جو کہ روحانی موت لیکر آتا ہے ہمارے سردار سے ہماری علیحدگی ہمارے لیے دیر سے یا پہلے ہماری روحانی موت لاتی ہے اور اس کا نتیجہ ہماری غیر موثر ہونے صورت میں نکلتا ہے ہم نمک کی طرح اپنا مزہ کھو دیتے ہیں یا بجھے ہوئے چراغوں کیطرح ہو جاتے ہیں۔

ہمارے سردار سے ہماری علیحدگی، امتیاز کرنے کی صلاحیت کو کھونے اور یسوع کی آواز کو سننے کی صلاحیت کو کھو دینے کا سبب بنتی ہے۔ ہم ہو سکتا ہے کہ اس بات سے واقف ہوں کہ ہم اپنے چرواہے کی آواز کو سُن نہیں سکتے یا اس سے بھی بدتر ہو کہ ہم اپنے جسم یا غلط روح کی رہنمائی میں چلتے ہو حتیٰ کہ ہمیں محسوس ہی نہ ہوتا ہو کہ یسوع ہمارے درمیان ہے۔ ہم اس وقت بہت بڑے خطرے میں ہیں جب ہم نے اپنے خداوند کو سنا بند کر دیا ہے۔

یسوع نے لودیکیہ کی کلیسیا کو واضح بتا دیا کہ وہ اُنہیں اپنے مُنہ سے نکال پھینکے گا۔ (مکاشفہ 3:14:22)

یسوع نے اُنہیں کہا کہ وہ اُنکے دروازے پر کھڑا ہے اور کھٹکھٹا رہا ہے اور اگر کوئی اُسکی آواز سُنے اور دروازہ کھولے تو وہ اُس کے اندر آئیگا اور اُس کے ساتھ کھانا کھائیگا اور وہ یسوع کے ساتھ۔ لودیکیہ کی کلیسیا نے بھی اپنے خداوند کی آواز کو سننا بند کر دیا تھا۔ وہ مزید اب اُن میں نہیں رہتا اور وہ حتیٰ کہ اِس چیز کو محسوس بھی نہیں کرتے۔

اگر یسوع ہمارا پاسٹر (Shepherd یا Poimen) ہو تو ہم اُسکی آواز کو سُن سکتے ہیں کیونکہ یسوع نے کہا کہ میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں میں اُنکو پہچانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے چلتی ہیں (یوحنا 10:37) اور ہر ایک جو سچائی یا حق سے ہے وہ میری آواز سنتا ہے (یوحنا 18:37) چرواہے کی آواز کو سننا اور خدا کے روح میں ہونا دونوں ہی ہمارے روح میں چلتے ہیں۔ جب ہم سب سے پہلے ایمان لاتے ہیں تو روح القدس ہماری روح کے اندر یہ گواہی دیتا ہیکہ ہم خدا کے بچے ہیں۔ (رومیوں 8:16) روح القدس میں ہماری دوڑ اب شروع ہو چکی ہے حتیٰ کے ہمارے دوبارہ سے پیدا ہونے سے پہلے روح القدس ہمیں گناہ اور راست بازی اور عدالت کے بارے میں قصوروار ٹھہرائے گا (یوحنا 16:8) جب ہم سب سے پہلے ایمان لائے ذہنوں کو کھولے کلام پاک کو سمجھنے کیلئے بالکل ایسے ہی جیسے اُس نے رسولوں کے ساتھ کیا جب وہ (یسوع) مردوں میں سے جی اُٹھا (لوقا 24:45) روح القدس کی خدمتری (خدمت گزاری) موثر ہے جبکہ ہماری نئی پیدائش سے پہلے بھی لیکن اس کو بیان کرنے کی ضرورت ہے کہ وہی طاقت ہمارے اندر بھرتی ہے جو رسولوں نے یسوع سے اُس کے زندہ ہونے کے بعد پینتکوست والے دن روح القدس کا چشمہ لیتے ہوئے پائی تھی۔

نہیں کرتے جس میں ہم کسی کو ترجیح دیتے ہیں بلکہ امتیاز کرنے کے متعلق ان لوگوں میں جن کی روح القدس نشاندہی کرتا تھا۔

ہماری رہنمائی ذاتی اور اجتماعی طور پر صرف اسی طرح سے ممکن ہے جب ہم خدا باپ کے منصوبے اور مقصد کو تسلیم کرتے ہیں جس میں چلنے کی وہ ہم سے خواہش کرتا ہے اور یہ کہ یسوع ہی ہمارا سردار ہے اور وہی اپنے بدن (کلیسیا) کو بناتے گا کہ وہ کیا چاہتا ہے یہ بھی کہ ہم روح القدس کے ذریعے سے ہی یسوع کی بادشاہی کے مقاصد میں چل سکتے ہیں۔

مکمل کلیسیا کا مقام۔

ہمیں مکمل کلیسیا کے کام کو دوبارہ سے ٹھیک کرنے اور پہچاننے کی ضرورت ہے جو اپنے تمام بزرگوں کے بغیر کچھ بھی نہیں کرتی اور اُن پر خدا کی مرضی کے لحاظ سے اُن پر کیا اثر ہوگا اُس میں امتیاز کرنے کا موقع دے کر ٹھیک کرنے کی ضرورت ہے۔ پولوس کے پہلے تبلیغی سفر کے بعد ہم دیکھتے ہیں کہ اُس نے انطاکیہ میں واپس لوٹ کر کلیسیاء کو اکٹھا کیا اور اُنہیں اُن تمام چیزوں کے متعلق بتایا جو خدا نے کہیں (اعمال 14:27) جب انطاکیہ میں اختلافِ رائے پیدا ہوا تو کلیسیا نے پولوس اور برنباس کو یروشلیم بھیجا (اعمال 15:3) اور اُن کی واپسی پر ایک اجتماع مذہبی طور پر اکٹھا ہوا اُس خط کو سننے کیلئے جو رسولوں اور یروشلیم کے بزرگوں نے بھیجا تھا حقیقت میں پولوس کے تمام خطوط میں دیکھیے اُس کے ذاتی خطوط کے علاوہ جو اُن تمام بزرگوں کیلئے بھیجے تھے جو کہیں بھی رہتے تھے وہ تمام خطوط کچھ خطابات تھے۔

بزرگوں کا مقام۔

بزرگوں کے کردار کے بارے میں بہت زیادہ غلط فہمی ہے جب پولوس نے پہلی بار خوشخبری کی منادی کیسیگے پر کی تو میں نے (یسوع کے) شاگردوں کی بہ نسبت مختلف وقت لگایا۔ بعد میں وہ ہر کلیسیا میں اُن کے بزرگوں کو مقرر کرنے کیلئے واپس آیا (اعمال 14:23)۔ اس طرح سے پولوس نے ٹیطس میں بھی ہر شہر میں بزرگوں کو مقرر کیا۔ (ٹیطس 1:5) ایک رسول کا ایک کردار یہ بھی ہے کہ وہ بزرگوں کو مقرر کرے۔

ہم کلام مقدس میں دیکھتے ہے کہ بزرگوں کی ہمیشہ ایک بہت بڑی تعداد ہوتی تھی۔ یہ نہ تو مذہبی اجتماع میں بالاتر ہوتے تھے اور نہ ہونے چاہیے۔ وہ گلہ کے درمیان میں ہوتے ہیں اور اُن کو رکھوالا یا شپ بنا دیا جاتا ہیں خدا کی کلیسیا کی گلہ بانی کرنے کیلئے جس کو اُس نے اپنے خاص خون سے مول لیا۔ (اعمال 20:28) ان کا کام یا کردار یہ یقین کرنے میں مدد کرنا ہے کہ یسوع ہی اُن کے گروہ کا سردار ہے اور اسی یقین دہانی میں بھی مدد کرنا کہ ہر ایماندار خود ہی خدا کو سُن رہا ہے اور کلیسیا کے ممبران روح

کی مدد سے امتیاز کرتے ہیں کہ دی ہوئی صورت حال میں خدا کی مرضی کیا ہے۔ اس عمل پر اپنا قابو رکھنا آسان اور خطرناک ہے۔ افسیوں میں غلام بھیڑوں نے بزرگوں کو اپنے شاگردوں کی صورت اپنے پیچھے لگا لیا تھا۔ (اعمال 20:30)

خدمت گزاری کی نعمت کا مقام۔

یسوع نے اپنی کلیسیا کو بہت سی نعمتیں دی ہیں بعض کو رسولوں کی اور بعض کو نبیوں کی اور بعض کو مبشروں کی اور بعض کو چرواہوں اور استادوں کی (افسیوں 4:11) ہم ان نعمتوں کو اپنے بھائیوں میں پہچانتے ہیں لیکن اُن کو اپنے اُوپر رکھنے کے نا قابل ہوتے ہیں۔ اُن کی جگہ ان خداداد صلاحیتوں کی وجہ سے ہمارے درمیان میں ہونی چاہیے نہ کہ ہمارے اوپر ہونی چاہیے۔

ہر کلیسیائی ڈھانچے کے اندر ایک چرواہا گلہ کے اوپر ہوتا ہے جس کو وہ اپنا کہتا ہے۔ لیکن یہ طریقہ کار کلام میں نہیں پایا جاتا۔ ہمیں کسی بھائی کی ضرورت نہیں کہ وہ مستقل طور پر ہماری گلہ بانی کرے اگرچہ کہ ہمارے کلیسیاء مسیح کا بدن ہے (افسیوں 1:23) ہمیں اس نظریہ کے ساتھ کوئی مشکل نہیں ہوتی جب ہم خیال کرتے ہیں کہ کلیسیا عالم گیر ہے لیکن تب مشکل لگتی ہے جب ہم علاقائی کلیسیا خیال کرتے ہیں۔

کلیسیا (یونانی لفظ Ekklesia) کا مطلب ہے "پکار کر بلائے ہوئے ہم گروہ" میں نہیں جانتے ہیں کیونکہ ہم تو پہلے ہی سے کلیسیا میں ہیں۔ علاقائی گرجا اکٹھا کرتا ہے۔ کلیسیا ایک عمارت نہیں ہے کیونکہ ہم خدا کی ہیکل ہیں انفرادی طور پر (پہلا کرنتھیوں 3:16,6:19) اور اجتماعی طور پر (افسیوں 2:22) ہم ایک کلیسیا کو جوڑ نہیں سکتے کیونکہ ہم تو پہلے ہی سے ہی ایک دوسرے کے ارکان ہیں اور ایک کلیسیا کا حصہ ہیں کیونکہ ہم ایک دوسرے سے تعلق رکھتے ہیں اسلیے ہمیں اپنے بھائیوں سے الگ نہیں ہونا چاہیے حتیٰ کہ وہ اپنے آپ کو الگ کر لے جو کہ مذہبی گروہوں سے متعلقہ لوگ پوری طرح سے کرتے ہیں۔ یسوع نے دعا کی کہ ہم سب ایک ہوں (یوحنا 17:21) اُس (یسوع) نے دعا کی کہ ہم بھی ایسے ہی ایک ہو سکتے ہیں جسے وہ (یسوع) اور باپ (خدا) ایک ہیں

اور یہ کہ اسی اتحاد میں ہم مکمل ہو سکتے ہیں۔ (یوحنا 17:22-23)۔ اسلیئے یہ ضروری ہے کہ ہم ایک دوسرے کو ایک کلیسیا کا ممبر ہوتے ہوئے جانیں جائیں۔ یہ عالمگیر پہلو سے ہو یا علاقائی پہلو سے ہو حتیٰ کہ جب کوئی

خوشخبری اُنکے لئے صرف کیمونزم لاتی ہے کیونکہ اگرچہ وہ محبت کو بڑھانے کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن اس لئے سچائی نہیں بڑھتی۔ جب سچائی کی روح کو موثر طور پر پہچانا نہیں جاتا تو دھوکہ دہی اور غلطی ایک دوسرے کے ساتھ مل جاتے ہیں جو آخر کار روحانی موت کی طرف لے جاتے ہیں۔

آخری دور کا وقت پچھلے دو ہزار سالوں میں کسی جیسا نہیں ہے کیونکہ کڑوے دانوں اور گندم دو ہزار سال تک اکٹھے ہی بڑھنے دیے گئے ہیں۔ لیکن اب کٹائی کا وقت ہے ایسا وقت جب کڑوے دانوں کو کچھ (Renewal Charismatic Ecumenical) کے طور پر جانا جاتا تھا انہوں نے ایک عقیدہ بلند کیا تھا کہ ہم ایماندار وں کے اوپر روح القدس کی خدمت گزاری کو تسلیم کر کے آدمیوں کے بنائے ہوئے مذہبی گروہوں کی پرانی مشقوں کو نیا کر سکتے ہیں لیکن روح القدس کی ایماندار وں کے اندر خدمت گزاری مکمل طور پر تسلیم کر کے نہیں۔

شیطان اوپر سے مسح کی کاپی یا نقل کر سکتا ہے لیکن اندر سے مسح کی نقل نہیں کر سکتا وہ ہمیں اندر سے روحانی مسح کرنے کیلئے ایک نعم البدل مہیا کر کے ہمیں دھوکہ دے سکتا ہے اور فرق کرنے کی صلاحیت سچائی کی روح ہے اور کڑوی بدکاری کی روح ہے۔ یہ روحانی سمجھ بوجھ اور فرق کرنے کی صلاحیت صرف روح القدس سے ہی ملتی ہے۔ جیسے پولوس نے ابتدائی کلیسیا کے لئے دعا کی ویسے ہی ہم مسیحوں کو بھی اُن لوگوں کیلئے دعا کرنی چاہیے۔ پولوس نے افسیوں 1:17:3:16، فلپیوں 1:9، 1ن میں حکمت کی روح اور خدا باپ اور خداوند یسوع مسح کے علم کی وحی کیلئے دعا کی کہ ہمارے دل کی آنکھیں روشن ہو سکیں کیونکہ ہمارا باپ ہم پر اپنی مرضی کو عیاں کرنا چاہتا ہے ہمیں دعا کرنا چاہیے کہ حقیقی علم میں امتیاز کرنے کی صلاحیت میں ہماری محبت زیادہ سے زیادہ بڑھ سکے تا کہ ہم مسح کے دن تک بے عیب رہنے کیلئے اُن چیزوں کو قبول کریں جو کہ شاندار ہے۔ (افسیوں 1:17، کلسیوں 1:9، فلپیوں 1:9)

مخالف مسح کی روحوں نے کلیسیا کو روح پاک میں زندگی سے بنا کردہ ہزار سالوں کیلئے موت کے مذہب میں رکھا۔ لیکن پچھلے چالیس سال بہت غیر معمولی ہیں۔ روح پاک کے تمام گذشتہ کام کسی نا مزد مذہبی گروہ سے باہر ہی ہوتے ہیں۔ لیکن ہر ایک کام کا بالآخر نتیجہ ایک نئے مذہبی گروہ کی صورت میں نکلا اگر وہ پرانے مذہبی گروہ سے نکالا نہ گیا ہو تو

Charismatic Ecumenical Renewal تاہم واضح طور پر مختلف تھی کیونکہ اس نے از سرِ نو مذہبی گروہ بنایا تھا۔ یہ بڑھتی ہوئی Ecumenical Unity بہت تیزی سے "Union" اتحاد پیدا کر

فرمانبرداری اور آدمیوں کی غلامی پر ایمان رکھتا ہو جو کہ موثر طور پر اُنہیں ہم سے جدا کر دیتی ہے۔

کلیسیاء اور بادشاہت۔

کچھ لوگ کلیسیا اور بادشاہت میں فرق کرتے ہیں لیکن جب ہم نئی مخلوق بنا دیے گئے تھے تو ہمیں اندھیرے کی ریاست سے نکال کر خدا کے پیارے بیٹے کی بادشاہت میں منتقل کر دیا گیا تھا (کلسیوں 1:13) اُس کی بادشاہت کا حصہ ہوتے ہوئے مسیح کو ہمارا بادشاہ ہونا چاہیے۔ جب یسوع ہمارا بادشاہ ہوتا ہے تو وہ ہماری زندگیوں پر راج کر رہا ہوتا ہے۔ یسوع کو ایک بادشاہ کے طور پر لینا ایسے ہی ہے جسے اُس کو اپنے خداوند کے طور پر لینا ہے۔

خدا کی بادشاہت کی منادی یسوع کی صلیب پر چڑھنے سے پہلے شروع ہوئی اور رسولوں کے اعمال تک جاری رہی تھی۔ (اعمال 19:8,20:25,28:23,31)

ہم کو صرف نجات کی خوشخبری کی منادی میں ہی دھوکا دیا گیا جس کا تعلق ہماری کلیسیا کی غلط سوچ سے ہے اور ہمارے تخلیق کیے ہوئے مسح کے واسطے ایسے ضابطے اور تنظیمیں ہیں

جن کو اُس نے کبھی بھی مقرر نہیں کیا خداوند کے منکروں کی نشاندہی کر کے اور انہیں یسوع کے شاگرد بنا کر ہم جلد ہی انہیں آدمیوں کے شاگرد بنا دیتے ہیں ہم ایماندار وں کو اپنی کلیسیاؤں کے ارکان بنانے کا جرم نہیں کرتے ہیں۔ اور انہیں سکھا کر کہ وہ خود کو آدمیوں کے تابع کرے اور ہمیں ایک مخصوص مذہبی گروہ کے نظریات کو قبول کرے۔

یہ جان کر کہ کچھ ٹھیک نہیں ہے تو ہمیں اُس کی تلاش کرنی چاہیے جو ہمارے لئے زندگی لائے گی لیکن ہمیں کچھ ایسا نہیں جاننا چاہیے جو ہمیں ایک دوسرے سے جدا کر دے۔

کبھی کبھار ہم کسی چیز کو صحیح کے طور پر لے لیتے ہیں لیکن یہ نقل کیا ہوا فارمولا کام نہیں کرتا اور یہ زندہ ہوتا ہوا لگتا ہے لیکن جلد ہی یہ مر جاتا ہے۔ بادشاہت کی خوشخبری نہ صرف نجات کی اچھی خبر ہے بلکہ اس میں خدا کا پورا منصوبہ شامل ہے۔ جیسا کہ یسوع نے (متی 28:18:20) میں ہمیں یسوع کے شاگرد بنانے کا حکم دیا ہے شاگرد وہ ہے جو اُس (یسوع) سے سکھائے گئے ہے یسوع نے کہا کہ اس بادشاہت کی خوشخبری کی تبلیغ تمام قوموں میں کی جائے گی تو پھر دُنیا کی آخرت آئے گی (متی 24:14) یہ خوشخبری لائے گی۔ کیونکہ مخالف مسیح کی روحیں ایک ساتھ نہیں رہ سکتی۔ وہ صرف بشارت کی خوشخبری کے ساتھ ہی رہ سکتے ہیں یہ

رہی ہے جو کہ ایک عالمگیر کلیسیاء بنائے گی۔ یہ ایمان کا اتحاد یسوع مسیح کی مانگی ہوئی دُعا کہ کلیسیاء ایک ہی ہو کی نقل پیدا وار ہے۔ جیسے ہی یہ نیا پن اپنے عروج کو پہنچتا ہے تو ایک انقلاب واقع ہوتا ہے۔ خدا اپنے لوگوں کی آنکھوں کو کھولنا شروع کر رہا ہے ان تمام حربوں پر جو کہ شیطان کے ہاتھوں میں اکثر کامیاب ہوتے تھے۔ یسُوع کہتا ہے "اے میری اُمت کے لوگوں اِس میں سے نکل آؤ تا کہ تم اُسکے گناہوں میں شریک نہ ہو اور اُسکی آفتوں میں سے کوئی تم پر نہ آجائے۔ کیونکہ اُسکے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں اور اُسکی بدکاریاں خدا کو یاد آگئی ہیں" (مکاشفہ 5-18:4) لیکن یہ باہر آنا اُس وقت تک کسی کام کا نہیں جب تک ہم اُسکے (خدا) پاس نہیں آتے۔ ایسا لگتا ہے کہ ہم نے کبھی اُس سے (خدا) اپنی علیحدگی کے متعلق سوچنے کی جرات نہیں کی اور اُس سے ملاپ کیلئے تنظیموں کی فرمانبرداری کو ترک کرنا ہوگا اور آدمیوں کی تابع داری سے توبہ کرنی ہوگی اور اُن مذہبی تنظیموں سے بھی جو یسوع کو مناسب جگہ نہیں دیتے۔

یسوع نے کہا جب وہ حق کا روح آئیگا تو وہ تم کو تمام سچائی سے آگاہ کرے گا۔ (یوحنا 16:13) جیسے کے آخری وقت میں دھوکہ دہی بڑھ جائیگی اور اُسکی کلیسیاء کا ایک حصّہ بن جائے گی اور یہ حقیقت میں اشارہ کرتی ہے کہ یسوع ہمارا سردار اور رہنما ہے یہ کہ اُسکی بادشاہت کی حقیقت ہمارے دلوں اور زندگیوں میں آسکے۔

بعدازاں تحریر

میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہولیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی۔ (متی 24:34)

یہ کتابچہ پہلے 1994 میں لکھا گیا تھا۔ 1980 کے آخر میں انگلینڈ کے شمال مغرب میں ایک چھوٹے سے گروہ کے ساتھ ہوتا تھا۔ جس نے خداوند سے سوال کرنا شروع کیا کہ کلیسیا کو کیا مسئلہ ہے؟ ہم نے دیکھا ہے کہ خدا افغانستان میں سترا ور اسی کی دہائی میں حیران کن کام کر رہا تھا لیکن بعد میں یہ چیزیں گھٹنا شروع

ہم پر ایسے ہی تھا جیسے ہم توقع کرتے تھے کہ ہمیں اُن تنظیموں میں سے نکال دیا گیا تھا جن سے ہم تعلق رکھتے تھے لیکن ہم نے دیکھا کہ ہمارے علاوہ اس کا عالمگیر بنیادوں پر بھی اثر ہو رہا تھا۔ اُس وقت ہم نے خیال کیا کہ یہ بہت ہی تیز کام ہے۔ جیسے کہ یہ بعدازاں تحریر 2009 میں لکھی گئی۔ تاہم یہ ابھی بھی چل رہی ہے اور ہم نے محسوس کیا ہے کہ اِسکی رفتار بہت آہستہ ہے بہ نسبت کہ جتنی ہم پہلے توقع کرتے تھے باوجود اس کے یہ ثابت ہوئی اور جاری ہے۔

ہم کلام پاک میں یہ جانتے ہیں کہ حتی کہ بہت بڑی مصیبتوں میں بھی جو کہ دنیا پر آئیں خدا کے لوگوں میں سے کچھ اس فاختی کے اندر ہی پائے گئے۔ لیکن اُن کیلئے آخری یہ پکار ہے کہ "اے میری امت اُس میں سے باہر نکل آؤ اور پھر ایسی آواز آئیگی اور اُس (حیوان) کے دس سینگ اُسکو اجاڑنے کیلئے دیے گئے ہیں کیونکہ خدا اُن سینگوں کو اُن کے دلوں کے

اندر داخل دے گا اپنے مقصد کو مکمل کرنے کیلئے۔ (مکاشفہ 4:18,17-16:17)۔

ذیل میں اس نبوت کے کلام کی ترکیب ہے جس کے بارے میں خداوند نے بھی اشارہ کیا کہ اُس کی تکمیل پاک کلام میں پائی جا رہی ہے اور ایسا لازماً ہونا ہے گیہوں اور کڑوے دانوں کی تمثیل میں ایک علیحدگی ہے جو کہ صرف اس دور کے اختتام پر ہی ہوگا۔ یہ اس کتابچے کے پیغام کا حصہ ہے۔ جو کچھ ماضی میں قابل قبول ہوتا تھا کہ کڑوے دانے گیہوں کے ساتھ بڑھیں اب مزید نا قابل قبول ہے۔ ایک تبدیلی واقع ہو چکی ہے ہمیں تو صرف امتیاز کرنے کی ضرورت ہے اگر ہم ابھی تک پرانے دور میں رہنے کی کوشش نہ کر رہے ہو تو سچی کلیسیا شیطان کے بیٹوں سے خدا کے بیٹوں کو الگ کرے گی جیسے یسوع نے بتایا (متی 13:38-43) تاہم یہ علیحدگی صرف فرشتے ہی کر سکتے ہیں اور صرف یسوع ہی اپنی کلیسیا کو تعمیر کر سکتا ہے۔ جیسا کہ اب یہ سب کچھ واقع ہو رہا ہے ہم اس کی مزید تصدیق کر سکتے ہیں جیسے ہی ہم یہ سب کچھ دنیا میں اور

اسرائیل میں واضح ہوتا ہوا دیکھتے ہیں جیسے کہ یسوع نے ہمیں سکھایا کہ "آئیں ہم دیکھیں" انجیر کے درخت (اسرائیل) اور باقی تمام درختوں کو (اقوام) (لوقا 21:29) جس میں دیکھیں گے کہ اُس کا لوٹ کر واپس آنا قریب آ رہا ہے اس دور کا اختتام جلد ہی ہم پر آ جائے گا یہ وہ وقت ہوگا جب بادشاہت کے فرزند آفتاب کی مانند چمکیں گے۔ (متی 13:43)